شیعیانِ علیؑ

اہلِ سنت کی نظر میں

مؤلف

یاسمین اختر

فہرست

انتساب.. 3
مقدمہ مؤلف: 3
شیعیان علی سے خدا کا راضی ہونا 5
ترجمہ: 5
شیعیان علی کی عاقبت... 5
ترجمہ: 5
شیعیان علی خدا کی بہترین مخلوق. 6
ترجمہ: 6
شیعیان علی نورانی چہروں والے... 6
ترجمہ: 6
شیعیان علی جنتی مخلوق. 7
ترجمہ: 7
شیعیان علی اور پنجتن کی ہمراہی.. 7
ترجمہ: 7
شیعیان علی ہی کامیاب ہیں... 8
ترجمہ: 8
شیعیان علی سب سے پہلے جنت میں جانے والے... 8
ترجمہ: 8
شیعیان علی کی سعادت.. 9
ترجمہ: 9
شیعیان علی کا حوض کوثر پر سیراب ہونا 9
ترجمہ: 9
شیعیان علی کا دوسروں کوسیراب کرنا 10
ترجمہ: 10
شیعیان علی پر ملائکہ کی شفقت..... 10
ترجمہ: 10
شیعیان علی کا بارگاہ خدا میں حاضر ہونا 11
ترجمہ: 11
شیعیان علی کیلئے ملائکہ کا استغفار کرنا 11
ترجمہ: 11
شیعیان علی کیلئے رسول خداؐکا استغفار کرنا 12
ترجمہ: 12
شیعیان علی کیلئے پیغمبرؐ کی شفاعت.. 12
ترجمہ: 12
شیعیان علی سے محبت کرنے والوں کی بخشش.... 13
ترجمہ: 13
شیعیان علی کیلئے پیغمبرؐ کی بشارت.. 13

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ترجمہ: 13
شیعیان علی درخت نبوت کے پتے... 14
ترجمہ: 14
شیعیان علی جنتی تختوں پر. 14
ترجمہ: 14
شیعیان علی پر نعمتوں کی باران.. 15
ترجمہ: 15
شیعیان علی کیلئے کعبہ کی گواہی.. 15
ترجمہ: 16
شیعیان علی اور دامن اہل بیت... 16
ترجمہ: 16
شیعیان علی کا اہل بیت سے تمسک.. 17
ترجمہ: 17
شیعیان علی کا بغیر حساب کے جنت میں داخل ہونا 17
ترجمہ: 17
شیعیان علی کا عذاب سے محفوظ رہنا.. 18
ترجمہ: 18
شیعیان علی کا خدا سے وعدہ 18
ترجمہ: 18
شیعیان علی پر رسول خداؐ کا فخر کرنا 19
ترجمہ: 19
شیعیان علی عرش کے سائے میں... 19
ترجمہ: 19
شیعیان علی کی صحابہ پر فضیلت.. 20
ترجمہ: 20
جنت کی کنجیوں پر شیعیان علی کے نام. 20
ترجمہ: 21
شیعیان علی نورانی لباس میں... 21
ترجمہ:رسول خداؐ نے حضرت علی سے فرمایا: 21
ترجمہ: 22
شیعیان علی کا دوسروں کی شفاعت کرنا 22
ترجمہ: 22
شیعیان علی کا سبقت لے جانا 22
ترجمہ: 23
شیعیان علی درخت رسالت کے پتے... 23
ترجمہ: 23
شیعیان علی ہی ابرار ہیں... 23
ترجمہ: 23
شیعیان علی نبیؐ کے جوار میں... 24
ترجمہ: 24

شیعیان علی کا مقام. 24
ترجمہ: 25
شیعہ نجات یافتہ فرقہ.. 25
ترجمہ: 25
حوالے

شیعیان علی اہل سنت کی نظرمیں

یاسمین اختر

www.abutalib.in

انتساب

اپنے شفیق ومہربان والدین کے نام اس امید سے کہ خداوند متعال انہیں علی مولا کے حقیقی شیعوں کے ساتھ محشور فرمائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ مؤلف:

لفظ شیعہ روز اول ہی سے اللہ والوں کیلئے استعمال ہوتا رہا ہے خداوند متعال نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا: (اور موسی شہر میں اس وقت داخل ہوئے جب لوگ غفلت کی نیند میں تھے تو انہوں نے دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے دیکھا ایک ان کے شیعوں میں سے تھا ااور ایک ان کے دشمنوں میں سے۔ تو جو ان کے شیعوں میں سے تھا اس نے دشمن کے ظلم کی فریاد کی تو موسی نے ایک گھونسہ مار کر اس کی زندگی کا فیصلہ کر دیا) (سورۃ قصص:١٥)۔

اس قرآنی اصطلاح سے یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ نبی کے چاہنے والے اور مظلوم کو شیعہ کہا جاتا ہے اور اسکے مقابلے میں جوبھی رہا ہے اسے دشمن پیغمبرؐ کہا گیا۔

اسی طرح سورہ مبارکہ صافات میں ارشاد فرمایا: (انّ من شیعتہ لابراھیم) (صافات:٨٣) اور یقیناً نوح ہی کے شیعوں میں سے ابراہیم بھی تھے۔

لفظ شیعہ نیک کردار افراد کے لیے ایک قرآنی اصطلاح ہے اس لیے جناب ابراھیم کو ان کے اتباع کی بناء پر جناب نوح کے شیعوں میں سے قرار دیا گیا ہے جب کہ بعض مفسّرین کے مطابق دونوں کے درمیان ٢٦٤٠ سال کا فاصلہ ہے تواگر اس طویل فاصلہ کے بعد جناب ابراھیم جناب نوح کے شیعوں میں شمار ہوسکتے ہیں تو اتباع اور پیروی کی بنا پر آج کے مومنین شیعہ علی کیوں نہیں ہوسکتے ہیں جن کے بارے میں خود پیغمبر اسلامؐ نے متعدد مقامات پر بشارت دی ہے کہ اے علی تم اور تمہارے شیعہ کامیاب وکامران ہیں۔

رسول مکرم اسلام نے شیعیان علی کے مقام ومنزلت کو بیان کرتے ہوئے جو فضیلتیں بیان کی ہیں انہیں پڑھ کر ہر منصف مزاج اور حق پسند انسان اس نورانی مذہب کی پیروی کرنانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

اگرچہ شیعہ کتب اس مذہب کے فضائل سے بھری پڑی ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ اہل سنت کی معتبر کتب میں بھی ایسی

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

احادیث کم دکھائی نہیں دیتیں اور یہ خود اس مذہب اور اس کے پیروکاروں کی حقانیت کی واضح دلیل ہے۔
لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ آمریکہ اور سعودی عرب کے دستر خوان پر پلنے والے کچھ ملّاں ان حقائق پر پردہ ڈالتے ہوئے کم پڑھے لکھے مسلمانوں کو شیعوں کے خلاف اکسانے کی خاطر اس مذہب کے پیروکاروں کے خلاف جھوٹ اور تہمت جیسے گناہوں سے بھی گریز نہیں کرتے۔
چند دن پہلے حوزہ علمیہ قم کے بعض علماء کرام نے بندہ حقیر کو شیعوں کے خلاف جھوٹ اور پراپیگنڈوں پر مشتمل ایک سی ڈی دی اور ساتھ ہی اس کا جواب دینے کا امر صادر فرمایا جس کے پیش نظر اہل سنت برادران کی معتبر کتب سے چالیس احادیث کو اکٹھا کر کے قارئین محترم کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے تاکہ اسلامی امت اس فرمان خدا (ولکم فی رسول الله اسوة حسنة) (سورة أحزاب:٢١) پر لبیک کہتے ہوئے ان احادیث رسولؐ پر عمل پیرا ہوکر سچا عاشق رسولؐ ہونائے کا ثبوت پیش کرسکے ۔
درگاہ خدا میں دست بدعا ہیں کہ یہ کتاب مسلمانوں کے درمیان حسن تفاہم اور اتحاد وبھائی چارگی کا باعث بنے۔

والسلام علی من اتبع الهدی
یاسمین اختر

شیعیان علی اہل سنت کی نظرمیں

شیعیان علی سے خدا کا راضی ہونا
١:۔ عن ابن عباس قَال: لَمَّانَزَلَتْ (اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ أُوْلٰئِکَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ [1]) قَالَ رَسولُ اللہِؐ لِعَلِیٍّ: هُم أَنتَ وَشِیعتُکَ یَومَ القِیامةِ رَاضِین مَرضِیّینَ[2].

ترجمہ:
حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہینکہ جب یہ آیت (ان الذین آمنوا وعملوا الصلحٰت أولئک هم خیر البریّة) نازل ہوئی تو رسول خداؐنے حضرت علی سے فرمایا: وہ آپ اور آپکے شیعہ ہیں روز قیامت یہ لوگ خدا سے راضی ہوں گے اور خدا ان سے راضی وخوشنود ہوگا۔

شیعیان علی کی عاقبت
٢:۔ عن ابن عباس قال: لمانزلت (اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ أُوْلٰئِکَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ) قال رسولُ اللہِؐ لِعَلِیٍّ: أنتَ وَشِیعتُک تَأتِی یومَ القیامةِ رَاضِینَ مَرضِیِّینَ وَیَأتِی عَدُوُّکَ غَضباناً مُقْمِحِینَ. فَقال: مَنْ عَدُوِّیْ؟ قالَ: مَنْ تَبَرّاَ مِنکَ وَلَعنکَ[3].

ترجمہ:
حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت (اور بے شک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک اعمال کئے ہیں وہ بہترین مخلوق ہیں) نازل ہوئی تو رسول خداؐنے حضرت علی سے فرمایا: آپ اور آپکے شیعہ روز قیامت ایسی حالت میں آئیں گے کہ آپ خدا سے راضی ہوں گے اور خدا پ سے راضی وخوشنود ہوگا۔ جبکہ آپ کے دشمن ناراضگی کی حالت میں سرجھکائے ہوئے میدان محشر میں وارد ہوں گے۔ حضرت علی نے عرض کیا: (یارسول اللہؐ) میرے دشمن کون ہیں؟ فرمایا: جو آپ سے اظہار بیزاری کرے اور آپ پر (نعوذباللہ) لعنت کرے۔

شیعیان علی خدا کی بہترین مخلوق
٣:۔عن جابر بن عبداللہ قال: کُنَّا عِند النبیؐ فَأَقْبَلَ عَلِیّ فقال النبیؐ: وَالذِی نَفسِی بِیَدِہِ اِنَّ هَذا وَشِیعتَہُ لَهُم الفائزونَ یَومَ القِیامَةِ۔ وَنزلتْ

(اِنَّ الّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ اُوْلٰئِکَ ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ) فَکانَ اَصحابُ النبیﷺ اِذا أقْبلَ عَلِیّ قَالُوا: جَاءَ خَیْرُ البَرِیَّۃُ[4].

ترجمہ:

حضرت جابر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول خداﷺکی خدمت میں موجود تھے اتنے میں علی بھی تشریف لائے تو آنحضرتﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بے شک یہ اور اسکے شیعہ قیامت کے دن کامیاب وکامران ہیں اور یہ آیت (اور بے شک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک اعمال کئے ہیں وہ بہترین مخلوق ہیں) نازل ہوئی ۔ اسکے بعد جب بھی اصحاب پیغمبرﷺحضرت علی کو آتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے:خیر البریّۃ (بہترین مخلوق) آگئے۔

شیعیان علی نورانی چہروں والے

٤: عن علی علیہ السلام قال: قال لی رسول اللہﷺ:

أَلَمْ تَسْمَعْ قَولُہ تعالٰی(اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ اُوْلٰئِکَ ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ) ھُمْ أَنْتَ وَشِیْعَتُکَ وَمَوْعِدِی وَموعدکُمْ الحوضَ اِذَا جَائَتِ الأُمَمُ لِلحسابِ تُدعونَ غُرّاً مُحَجِّلِیْنَ[5]۔

ترجمہ:

حضرت علی علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ رسول خداﷺنے مجھ سے فرمایا: کیا آپ نے خداوند متعال کا یہ فرمان نہیں سنا: (اور بے شک جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک اعمال کئے ہیں وہ بہترین مخلوق ہیں)

وہ آپ اور آپ کے شیعہ ہیں میری اور آپ کی وعدہ گاہ حوض کوثر ہے جب تمام امتیں حساب وکتاب کیلئے آئیں گی تو تمہیں دعوت دی جائے گی جبکہ تمہارے چہرے روشن ودرخشاں ہوں گے۔

شیعیان علی اہل سنت کی نظرمیں

شیعیان علی جنتی مخلوق

عن علی وفاطمة وامّ سلمة وأبی سعید أنّ النبیﷺقال لعلیؑ:

اِنَّکَ وَشِیْعَتُکَ فِیْ الْجَنَّۃِ[6].

ترجمہ:

حضرت علی ، فاطمہ، امّ سلمیٰ اور ابو سعید خدری روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرمﷺنے حضرت علی سے فرمایا:

بے شک آپ اور آپ کے شیعہ جنّتی ہیں۔

شیعیان علی اور پنجتن کی ہمراہی

٦:عن أحمد قال النبیﷺ لعلِیؑ: أَمَاتَرْضٰی أَنّکَ مَعِیْ فِی الجَنّۃِ وَالْحسنَ وَالْحسینَ وَذُرِیَّاتِنَا خَلفَ ظُھورِنَا وَأَزواجِنَا خَلْفَ ذُرِیّاتِنَا وَشِیعتُنَا عَنْ أیمانِنَا وشَمائلِنا[7]؟

ترجمہ:

احمد بن حنبل نقل کرتے ہیں کہ رسول خداﷺنے حضرت علی سے فرمایا:

کیا آپ اس پر راضی نہیں ہیں کہ جنّت میں آپ میرے ہمراہ ہوں گے اور حسن وحسین ہمارے پیچھے اور ہماری ازواج

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

انکے پیچھے ہوں گی اور ہمارے شیعہ ہمارے اطراف میں ہوں گے۔

شیعیان علی ہی کامیاب ہیں
عن امّ سلمة قال النبیؐ :
شِیْعَةُ عَلِیٍّ هُمُ الفَائِزُوْنَ یَوْمَ القِیَامَةِ[8].

ترجمہ:
حضرت امّ سلمیٰ روایت کرتی ہیں کہ رسول خداؐنے فرمایا:
علی کے شیعہ ہی قیامت کے دن کامیاب ہوں گے۔

شیعیان علی سب سے پہلے جنت میں جانے والے
۸:۔ قال النبیؐ:
(حینما شکیٰ علیؑ رسولَ اللهؐ حسد الناسِ اِیّاهُ)
یَاعَلِیُّ ! اِنّ أوّلَ أرْبعةٍ یَدخُلونَ الجَنّةَ أنَا، وَأنتَ وَالحسنُ وَالحسینُ وَذَرَارِیْنَا خَلْفَ ظُهُوْرِنَا وَأزْواجُنا خَلف ذَرَارِیْنَا وَشِیْعَتُنَا عَنْ أیْمَانِنَا وَشَمَائِلَنَا[9]

ترجمہ:
)جب حضرت علی نے رسول خداؐسے لوگوں کے حسد کی شکایت کی) تو آنحضرتؐنے فرمایا:
اے علی ! سب سے پہلے جنت میں داخل ہونائے والے چار فرد، میں ، آپ، حسن اور حسین ہوں گے۔ ہماری اولاد ہمارے پیچھے ہوگی اور ہماری بیویاں ہماری اولاد کے پیچھے اور ہمارے شیعہ ہمارے اطراف میں ہوں گے۔

شیعیان علی کی سعادت
۹: عن جابرو ابن عبّاس وأبی سعید الخدری وامّ سلمة:

کُنَّا عِند النَبیؐ فأقْبَلَ عَلیُ بنُ أبی طَالبٍ، فَقالَ النبیُّ قَد أتاکُم أخِیْ، ثُمَّ اِلتَفَتَ الی الکعبةِ، فضربهَا بیده ثُمَّ قال: وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ] اِنَّ هَذَا[عَلِیّ وَشِیعتُہُ هُمُ الفَائزُونَ یومَ القِیَامةِ [10]
ترجمہ:
جابر، عبدالله بن عباس، ابوسعید خدری اور جناب امّ سلمیٰ نقل کرتے ہیں کہ ہم رسول خداؐکی خدمت میں موجود تھے اتنے میں اچانک علی تشریف لائے تو رسول خداؐنے فرمایا:
میرا بھائی تمہارے پاس آیا ہے اور خانہ کعبہ کی طرف متوجہ ہوئے، اپنا دست مبارک دیوار کعبہ پر مار کر فرمایا:
قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بے شک علی اور انکے شیعہ روز قیامت کامیاب ہوں گے۔

شیعیان علی کا حوض کوثر پر سیراب ہونا
۱۰: قال النبیؐ:
یَاعَلِیُّ ! أنْتَ وَشیعتُکَ تَردُونَ عَلَیّ الحوضَ ورودًا روّاءَ[11].

ترجمہ:
رسول خداؐنے فرمایا:
اے علی ! آپ اور آپ کے شیعہ حوض کوثر سے سیراب ہو کر میرے پاس پہنچیں گے۔

شیعیان علی کا دوسروں کوسیراب کرنا

۱۰: قال رسول اللہؐ:
یَاعَلِیُّ ! أَنْتَ وشیعتُکَ تَرِدُونَ عَلَیّ الحوضَ
روّاۃً مرویّینَ مبیضۃً وُجوھکم، وأنّ أعدائک یردون علیَّ الحوضَ ظَمآئَ مُقمحینَ[12] (۱)

ترجمہ:
رسول خداؐنے علی سے فرمایا:
آپ اور آپ کے شیعہ حوض کوثرپر میرے پاس ایسی حالت میں وارد ہوں گے کہ خود بھی سیراب ہوں گے اور دوسروں کو بھی سیراب کریں گے۔
جبکہ آپ کے دشمن پیاس کی حالت میں سرجھکائے حاضر ہوں گے۔

شیعیان علی پر ملائکہ کی شفقت
۱۲: عن جابر قَالَ رسولُ اللہِؐ:
وَالَّذِی بَعثَنِی بِالحَقِّ نَبِیًّا، اِنّ المَلائکۃَ تَستغفرُ لِعَلِیٍّ وَتَشفِقُ عَلیہِ وَعَلیٰ شِیعَتِہِ أَشفقَ مِن الوَالدِ عَلٰی وَلَدِہِ[13].

ترجمہ:
حضرت جابر بن عبداللہ انصاری روایت کرتے ہیں کہ رسول خداؐنے فرمایا:
قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی بنا کر بھیجا۔ بے شک ملائکہ علی کیلئے استغفار کرتے ہیں اور ان پر اور ان کے شیعوں پر باپ سے بھی بڑھکر شفقت کرتے ہیں ۔

شیعیان علی کا بارگاہ خدا میں حاضر ہونا
عن علیّ علیہ السلام قال:
اِنَّ خَلِیلِی(رسول اللہ)ؐقَالَ: یاَعَلِیُّ: أنکَ تَقْدمُ عَلَی اللہِ وَشیعتُک رَاضِینَ مَرضیّینَ ویَقْدِمُ عدوُّکَ غَضباناً مُقمحِینَ[14].ثُمَّ جمعَ علیٰ یدہ الیٰ عُنُقہ یُریھمُ الأَقماحَ[15].

ترجمہ:
حضرت علی سے روایت ہے کہ میرے خلیل (رسول خدا)ؐنے فرمایا:اے علی ! آپ اور آپکے شیعہ بارگاہ خداوندی میں ایسی حالت میں آئیں گے کہ آپ خدا سے راضی ہوں گے اور خدا آپ سے راضی وخوشنود ہوگا۔ جبکہ آپ کے دشمن ناراضگی کی حالت میں سرجھکائے ہوئے خدا کی بارگاہ میں پیش ہوں گے۔ اور پھر آنحضرتؐنے اپنے ہاتھوں کو گردن میں ڈال کر ان کی حالت کو بیان فرمایا۔

شیعیان علی کیلئے ملائکہ کا استغفار کرنا
عن أنس (عن النّبیؐ) حدّثنی جبرائیلُ وقالَ:
اِنَّ اللہَ لایحبُّ المَلائکۃَ مثلَ حُبِّ علیٍّ، ومامن تسبیحۃ تُسبّح للہ الا ویخلقُ اللہُ]بھا[ملکاً یستغفرُ لمحبّیہِ وشیعتہِ الی یوم القیامۃ[16].

ترجمہ:

انس بن مالک (نے پیغمبر اکرمؐسے نقل کیا ہے) کہ مجھے جبرائیل نے خبر دی: بے شک خداوند متعال علی کے مانند ملائکہ کو بھی محبوب نہیں رکھتا اور جب بھی خدا کیلئے کوئی تسبیح کی جاتی ہے تو وہ ہر تسبیح کے بدلے میں ایک فرشتہ خلق کرتا ہے جو قیامت تک علی اور انکے شیعوں کیلئے استغفار میں مشغول رہتا ہے۔

شیعیان علی کیلئے رسول خداؐکا استغفار کرنا
عن جابر بن عبدالله الأنصاری قال: خطبنا رسولُ اللهِ فسمعتُہ یقول: أیّهاالنّاس! من أبغضنا أهلَ البیتِ حشرہُ اللہُ یوم القیامة یهودیّاً. فقلتُ: یارسول الله وان صام وصلیّ؟ قال: وان صام وصلیّ وزعم أنّہ مسلم احتَجَر بذلک من سفک دمہ وان یؤدی الجزیةَ عن ید وهم صاغرونَ. مُثِّلَ لِی أُمّتی فی الطین فمرّ بی أصحابُ الرّایات فاستغفرتُ لِعلیٍّ وشِیعتِہِ[17].

ترجمہ:
" حضرت جابر بن عبداللہ انصاری روایت کرتے ہیں کہ رسول خداؐنے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! جوشخص میرے اہل بیت سے بغض رکھے گا خدواند اُسے یہودی محشور کرے گا۔
میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اگرچہ وہ نماز وروزے کے پابند ہو؟! فرمایا: ہاں اگرچہ وہ نماز وروزے کا پابند ہی کیوں نہ ہو اور یہ گمان کرے کہ وہ مسلمان ہے۔ البتہ اس کا مسلمان ہونے کا اظہار کرنااسکے مال وجان کے محترم ہونے اور مالیات (ٹیکس) سے بچنے کا باعث بنے گا۔ میری امت جب مٹی وپانی میں تھی تو اسے میرے سامنے پیش کیا گیا۔ مختلف گروہ پرچم اٹھائے میرے سامنے سے گذرے تو میں نے علی اور انکے شیعوں کیلئے مغفرت طلب کی".

شیعیان علی کیلئے پیغمبرؐ کی شفاعت
١٦:۔ قال النبیؐ لعلیّ :
بَشِّرْ شیعتکَ أنَا الشَّفِیعُ لَهُمْ یوم القیَامةِ وقتاً لایَنفعُ مَال ولابَنون الا الشَّفَاعة[18].

ترجمہ:
رسول خداؐنے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا:
اے علی ! اپنے شیعوں کو خوشخبری دے دے کہ روز قیامت جب شفاعت کے سوا نہ مال کام آئے گا اور نہ اولاد تو اُسوقت میں ان کی شفاعت کروں گا۔

شیعیان علی اہل سنت کی نظرمیں

شیعیان علی سے محبت کرنا ے والوں کی بخشش
١٧: قال النبیؐ:
یَاعَلِیُّ! اِنَّ اللہَ قَد غَفرلَکَ ولِذُرِّیَّتکَ وَولدک وَلِأهْلک وَلِشیعتِکَ وَلِمُحِبِّی شِیعَتکَ[19].

ترجمہ:
پیغمبر اکرمؐنے فرمایا:
اے علی ! خداوند متعال نے آپ ، آپ کی اولاد ، آپ کے اہل بیت، آپ کے شیعوں اور آپ کے شیعوں کو دوست رکھنے والوں کو بھی بخش دیا ہے۔

شیعیان علی کیلئے پیغمبرؐ کی بشارت

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

۱۸: عن أبی جعفر المنصور، عن جدّه، عن ابن عباس قال: کُنَّا جلوساً بِبَابِ دارِه فَاذًا فَاطِمةُ قَد أقبلتْ وَهِیَ حَامِلَةُ الحُسینِ، وَهِیَ تَبْکِی بُکَائً شَدیدًا، فَاسْتَقْبَلَها رسولُ اللهِ ﷺ فَتَناوَلَ الحُسینَ مِنْهَا، وَقَالَ لَهَا: مَایُبْکِیْکِ یَافاطمة؟ قَالَتْ: یَاأَبَةَ عیرتَنِی نِسَائُ قُریش وَقُلْنَ: زَوَّجَکَ أَبُوکَ مَع مَالَاشَیئَ لَہُ، فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ: مَهْلاً وَاِیَّایَ أَنْ أَسْمَعَ هَذَا مِنْکِ... قُومِی یَافاطمةُ، اِنَّ عَلِیًّا وَشِیعتُہُ هُمُ الفَائِزُونَ غَداً [20]

ترجمہ:

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ ہم رسول خداﷺ کے دروازے پر بیٹھے تھے کہ اچانک فاطمہ ، حسین کو اٹھائے ہوئے روتی ہوئی داخل ہوئیں۔

آپﷺ نے آگے بڑھ کر حسین کو ہاتھوں پہ لیا اور فرمایا: اے فاطمہ کیوں رورہی ہو؟

عرض کیا: اے بابا جان: قریش کی عورتیں مجھے طعنہ دے رہی ہیں کہ تمہارے باپ نے تمہاری شادی ایسے شخص سے کی ہے جس کے پاس کچھ نہیں۔

رسول خداﷺ نے فرمایا: صبر کرو اور دوبارہ یہ بات آپ سے نہ سنوں اور پھر (علی کے کمالات وفضائل بیان کرتے ہوئے)فرمایا: اے فاطمہ اٹھو، بے شک علی اور انکے شیعہ روز قیامت کامیاب ہوں گے۔

شیعیان علی درخت نبوت کے پتے

۱۹: قَالَ رسولُ اللهِ ﷺ:

شَجرۃٌ أَنَا أَصلُهَا وعَلِیّ فَرعُهَا والحسنُ والحسینُ ثَمرُهَا، والشیعةُ وَرَقُهَا، فَهل یَخرُجُ مِنَ الطیّبِ اِلّا الطَّیِّبُ[21]

ترجمہ:

رسول خداﷺ نے (شجرہ طیبہ کے بارے میں) فرمایا:

وہ ایسا درخت ہے جس کی جڑ میں ہوں، شاخ علی ہے اور اسکا پھل حسن وحسین ہیں اور شیعہ اسکے پتے ہیں۔ پس کیا پاک چیز سے پاک کے سوا کچھ نکل سکتا ہے؟!

شیعیان علی جنتی تختوں پر

۲۰: عن أبی هُریرۃ: انّ علی بن أبی طالبٍ قالَ: أیّما أحبة الیک؟ أنا أم فاطمةُ؟

قالﷺ فاطمةُ أَحبُّ الیَّ منکَ، وأنتَ أَعَزُّ علیّ منهَا، وکأنّی بکَ، وَأنتَ علی حَوضِی تَذُوْدُ عنه الناسَ، وأنَّ علیه لأَباریقَ مثلَ عددَ نُجومِ السَّمَائِ، وَانِّی وَأنتَ وَالحسنَ وَالحسینَ وفاطمةَ وعقیلَ وجعفرَ فی الجَنّةِ. ثُمّ قرأَ رسولُ اللهِ ﷺ: (اِخْوَانًا عَلیٰ سُرُرٍ مُتَقَٰبِلِیْنَ) [22] لَایَنظرُ أَحد فِی قَضَا صَاحبہِ. رواہ الطبرانی فی مجمع الاوسط[23].

ترجمہ:

ابو ہریرہ نے حضرت علی سے نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول خداﷺ سے پوچھا: (یارسول اللہ) کیا میں آپ کے نزدیک زیادہ محبوب ہوں یا فاطمہ؟

آپﷺ نے فرمایا:فاطمہ مجھے زیادہ محبوب ہیں اور آپ فاطمہ سے زیادہ عزیز ہیں۔ چنانچہ میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ حوض (کوثر) کے کنارے سے لوگوں (غیروں) کو دور کررہے ہیں جہاں آسمان کے ستاروں سے بھی زیادہ تعداد میں جام موجود ہیں۔ اور میں، آپ، حسن ، حسین ، فاطمہ ، عقیل اور جعفر جنت میں ہوں گے اور پھر رسول خداﷺ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی (وہ بھائیوں کی طرح آمنے سامنے تخت پر بیٹھے ہوں گے)۔

شیعیان علی پر نعمتوں کی باران

۲۱: قَالَ رسولُ اللهِ ﷺ:

یَاعَلِیُ ! اِنَّ شیعتَنَا یَخرُجُونَ من قُبورِهِمْ یومَ القِیامةِ مَابِهِمْ مِن العُیوبِ وَالذنوبِ، وُجوهُهُمْ کَالْقمرِ فِی لیلةِ البَدرِ، وَقَدْ فُرِجَتْ عَنهُم الشَّدَائدُ، وَسُهِّلَتْ لَهمُ المَواردُ، وأُعطُوْا الأَمنَ والامانَ، وَارْتَفعتْ عَنهمُ الأَحزانُ، یخافُ الناسُ ولایحزنونَ، شُرُکُ نِعَالِهِمْ تَتَلَألَؤنُوْرًا، عَلٰی نُوقٍ بیضٍ لهَا أَجنحة قَد ذُلِّلَتْ من غیرِ مهانةٍ، ونُجِبتْ مِن غیرِ ریاضةٍ ، أَعناقُها من ذَهبٍ أَحمرُ، أَلیَنُ من الحریرِ لکرامتهِمْ عَلی اللهِ عَزوجلَّ[24] .

ترجمہ:

رسول خداؐنے فرمایا: اے علی ! ہمارے شیعہ قبروں سے ایسی حالت میں باہر آئیں گے کہ نہ تو ان میں کوئی عیب ہوگا اور نہ ہی کوئی گناہ۔ ان کے چہرے چودہویں کے چاند کے مانند چمک رہے ہوں گے ۔ پریشانیاں اُن سے دور اور راہیں ہموار ہوچکی ہوں گی۔ غم واندوہ برطرف کرکے امن وامان عطاہو گا۔

تمام لوگوں پر غم واندوہ طاری ہوگا لیکن انہیں کوئی پریشانی نہ ہوگی۔ ان کے جوتے نور کے مانند چمک رہے ہوں گے۔ سفید رنگ کی بال وپر والی سواریوں پرسوار ہوں گے جو سکھائے بغیر ہی تربیت یافتہ ہوں گی ۔ ان کی گردنیں سرخ سونے کی ہوں گی لیکن ریشم سے بھی نرم۔ (اور یہ سب نعمتیں) خدا کے نزدیک ان کے مقام ومنزلت کی وجہ سے عطا ہوں گی۔

شیعیان علی اہل سنت کی نظرمیں

شیعیان علی کیلئے کعبہ کی گواہی

۲۲: عن جابر بن عبد اللہِ قال:

كُنَّا عِند النَبيِّؐ فأَقْبَلَ عَليُ بنُ أَبی طَالبِ، فَقالَ النبيُّؐ قَد أتاكُم أَخِیْ، ثُمَّ اِلتَفَتَ الی الكعبةِ، فضربهَا بيده ثُمَّ قال: والذی نفسی بيده اِنّ هذا وَشيعتہِ هُمُ الفَائزُونَ يومَ القِيَامةِ [25]۔

ترجمہ:

حضرت جابربن عبداللہ انصاری روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول خداؐکی خدمت میں موجود تھے کہ اتنے میں اچانک علی تشریف لائے تو رسول خداؐنے فرمایا:

میرا بھائی تمہارے پاس آیا ہے اور خانہ کعبہ کی طرف متوجہ ہوئے، اپنا دست مبارک دیوار کعبہ پر مار کر فرمایا:

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بے شک علی اور انکے شیعہ روز قیامت کامیاب وکامران ہوں گے۔

شیعیان علی اور دامن اہل بیت

۲۳: قَالَ النَبِیُؐ:

يَاعَلیُ! اذَا كَانَ يومَ القِيامَةِ أَخَذْتُ بِحُجْزَةِ اللہِ، وأَخذتَ بِحُجْزَتِیْ، وأَخذ وُلدُکَ بِحجزتِکَ، وأَخذَ شيعةُ ولدِکَ بِحجزتهِمْ، فَتَریٰ أَيْنَ يُؤمرُبِنَا[26].

ترجمہ:

رسول خداؐنے فرمایا:

اے علی ! جب روز قیامت ہوگا تو میں دامن خدا کو تھاموں گا اور آپ میرے دامن کو۔ آپ کی اولاد آپ کے دامن کو تھامے گی اور ان کے شیعہ انکے دامن کو ۔ اُسوقت دیکھنا کہ ہمیں کہاں کا حکم دیا جاتا ہے؟

شیعیان علی کا اہل بیت سے تمسک

۲۴:ابراهيم بن شيبة الانصاری قال: جَلستُ عِندَ أصبغ بن نباتة قال: أَلاأُقرئُکَ مَاأَمْلاَهُ عَليُّ بنُ أبی طَالَبِ (رضی اللہ عنہ) فَأَخرجَ صحيفةً فيهَا مكتوب: بِسمِ اللہِ الرَحْمٰن الرَّحيمِ، هَذَا مَاأَوصٰی بہ محمدؐ أَهلَ بَيتِہِ وأُمَتہِ، وَأَوصیٰ أَهلَ بيتہِ بتَقویٰ اللہِ، ولُزُومِ طَاعتہِ، وأوصیٰ أُمَتہِ بلزُومُ أهلَ بيتہِ، وأَهلَ بيتہِ يَأخُذونَ بِحُجْزَةِ نَبيِّهِمؐ وأَنَّ شِيعتَهُم يَأْخُذونَ بِحُجزَهِم يومَ القيامةِ، وأَنّهُم لَنْ يَدخُلُوكُمْ بَاب

ضَلالةٍ ولن یخرجوکُم من بابِ هُدًی[27].

ترجمہ:
ابراہیم بن شیبہ انصاری کہتے ہیں : میں اصبغ بن نباتہ کے پاس بیٹھا تھا کہ انہوں نے کہا کیا تم یہ پسند کرتے ہو کہ تمہارے لیے وہ تحریر پڑھوں جسے علی بن ابیطالب نے بیان فرمایا اور پھر ایک صحیفہ نکالا جس میں لکھاتھا:
بسم اللہ الرحمن الرحیم، یہ محمدؐکی اپنے اہل بیت اور اپنی امت کے نام وصیت ہے جس میں اپنے اہل بیت کو تقوٰی الٰہی اور اطاعت خداوند کی سفارش کی ہے اور اپنی امت کو اہل بیت کی اطاعت کا حکم دیا ہے ۔ اہل بیت روز قیامت اپنے نبیؐ کے دامن سے متمسک ہوں گے اور انکے شیعہ ان کے دامن سے متمسک ہوں گے۔ اور (اہل بیت) ہرگز تمہیں گمراہی کی طرف رہنامائی نہیں کریں گے اور نہ ہی تمہیں ہدایت سے دور کریں گے۔

شیعیان علی کا بغیر حساب کے جنت میں داخل ہونا
عن انس بن مالک قال: قال النبیّ اؐ:
یَدخُلُ مِن اُمّتیْ الجَنّةَ سَبعونَ ألفاً لَاحِساب عَلیهِمْ، ثُمَّ اِلتفتَ اِلیٰ عَلِیٍّ وقالَ: هُمْ من شِیعَتِکَ وَأنتَ اِمَامُهُمْ [28].

ترجمہ:
انس بن مالک نے رسول خداؐسے روایت کی ہے کہ آپؐ نے فرمایا:
میری امت کے سترہزار افراد بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے اور پھر علی کی طرف رخ کرکے فرمایا: وہ آپ کے شیعہ ہیں اور آپ ان کے امام ہیں۔

شیعیان علی کا عذاب سے محفوظ رہنا
٢٦:۔ عن ابن عباس: قَالَ النبیُ اؐ:
یَدخُلُ مِن اُمّتی سَبعونَ ألفاً لَاحِسَاب عَلَیهِمْ وَلَاعَذابَ، فقالَ عَلِیّ علیہ السلام: مَن هُمْ یارسولَ اللہؐ ؟ قالَ: هُمْ شِیعَتُکَ وَأنتَ اِمَامُهُمْ [29].

ترجمہ:
حضرت عبداللہ بن عباس نقل کرتے ہیں کہ رسول خداؐ نے فرمایا:
میری امت کے سترہزار افراد یوں ہی جنت میں جائیں گے کہ نہ تو ان پر عذاب ہوگا اور نہ ہی ان سے حساب لیا جائے گا۔
حضرت علی نے عرض کیا: یارسول اللہؐوہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا: وہ آپ کے شیعہ ہیں اور آپ ان کے امام ہیں۔

شیعیان علی کا خدا سے وعدہ
٢٧: قَالَ النبیُ اؐ:
اِنَّ اللہَ لَہُ الحَمدُ عَرَضَ حُبَّ عَلیٍّ وَفاطمةَ وَذُرِّیَتَهُمَا عَلی البَرِیّةِ، فَمن بَادَرَ مِنهُم بِالاجَابةِ جَعلَ مِنهُم الرُّسُلَ، ومَن أجابَ بعدَ ذَلکَ جَعلَ مِنهُم الشِّیْعةَ، واَنّ اللہَ جَمعهُم فِی الجَنّةِ[30].

ترجمہ:
رسول خداؐ نے فرمایا: بے شک تمام تعریفیں خدا کیلئے ہیں۔ اس نے علی ، فاطمہ اور ان کی ذریت کی محبت کو تمام انسانوں کے سامنے پیش کیا جنہوں نے سب سے پہلے اس محبت کو قبول کیا انہیں انبیاء بنا دیا اور جنہوں نے انبیاء کے بعد لبیک کہا انہیں شیعہ بنا دیا۔
اور خداوند متعال نے ان سب کو جنت میں ایک ساتھ جمع کررکھا ہے۔

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

شیعیان علی پر رسول خداؐکا فخر کرنا
۲۸:عن أبی ذر الغفاری قال:
سَمِعْتُ رَسول اللهِؐ یَقُولُ: لَیسَ أَحد مِثلی صِهرًا أَعطَاهُ الحَوضَ وَجعلَ اِلیہِ قِسْمَةَ الجنةِ وَالنَارِ، وَلَمْ یُعطِ ذَلکَ المَلائِکةَ، وجَعلَ شِیعتَہُ فِی الجَنَةِ[31].

ترجمہ:
حضرت ابوذرغفاری روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول خداؐسے سنا آپؐ فرما رہے تھے:
میری طرح کسی کا داماد نہیں جسکے اختیار میں خدا نے حوض کوثر رکھا، جنت وجہنم کا تقسیم کرنا ے والا اسے قرار دیا جبکہ یہ اختیار ملائکہ کو بھی عطا نہ کیا اور انکے شیعوں کو جنت میں مقام عطا کیا۔

شیعیان علی عرش کے سائے میں
۲۹: قَالَ رسولُ الله لعلیٍّ:
السَّابِقُونَ اِلٰی ظِلِّ العَرشِ یَومَ القِیَامةِ طُوبٰی لَهُمْ ، قِیلَ : یارسولَ الله ! مَن هُمْ؟ قال: شِیعتُکَ یَاعَلِیُ وَمُحِبُّوهُمْ[32].

ترجمہ:
رسول خداؐنے حضرت علی سے فرمایا:

خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو روز قیامت سب سے پہلے عرش الہی کے سائے میں پہنچیں گے۔
عرض کیا گیا: یارسول اللهؐ! وہ کون لوگ ہیں؟
فرمایا: اے علی ! وہ آپ کے شیعہ اور ان کو دوست رکھنے والے ہیں۔

شیعیان علی کی صحابہ پر فضیلت
۳۰:عن أبی سعید الخدری قال: قال رسول اللهؐ:
اِنّ عَن یَمِینِ العرشِ کَرَاسِیّ مِن نُورٍ عَلیهَا أَقوَام تَلألَؤَ وُجوهُهمْ نُورًا۔ فقال أبوبکرٍ: أَنا مِنهُمْ یَانبیّ اللهِ؟ قَال: أنتَ عَلٰی خَیرٍ۔ قَال : فقالَ عُمرُ: یانبیّ اللهِ أَنَا مِنهُمْ؟ فقال لہُ مثلَ ذَلکَ۔ وَلٰکِنّهُمْ قوم تَحَابُّوْا مِن أَجْلِی وَهُم هَذَا وَشِیعَتہِ۔ وَأَشارَ بیدِہِ اِلٰی عَلِیّ بنِ أَبیْ طَالبٍ[33]۔

ترجمہ:
ابوسعید خدری رسول اکرمؐسے نقل کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا:
عرش الہی کے دائیں طرف نور کی کرسیاں لگی ہوئی ہیں جن پر نورانی چہروں والے گوہ بیٹھے ہوئے ہیں۔ابوبکر کہنے لگے: یانبی الله کیا میں بھی ان میں سے ہوں؟ آنحضرتؐنے فرمایا: تونیکی پر ہے۔ پھر عمر کہنے لگے: یانبی الله کیا میں بھی ان میں سے ہوں؟ آپؐ نے وہی جواب دیا۔ اور پھر فرمایا: یہ وہ قوم جن کی محبت میری خاطر ہے اور وہ یہ علی اور اسکے شیعہ ہیں اور پھر اپنے دست مبارک سے علی بن ابیطالب کی طرف اشارہ فرمایا۔

جنت کی کنجیوں پر شیعیان علی کے نام
۳۱: عن جابر: قال رسولُ اللهِؐ:
اِذَا کَانَ یَومُ القِیَامةِ یَأْتِینِی جَبرَائِیْلُ وَمِیکَائِیلُ وَبِحَزْمَتَیْنِ مِن المَفاتیحِ: حَزمةٍ مِن مفاتیحِ الجَنّةِ، وحَزمةٍ مِن مفاتیحِ النَّارِ، وَعَلٰی مفاتیحِ الجَنّةِ أَسمائُ المُؤمنینَ مِن شِیعَةِ مُحَمّدؐ وَعَلیٍ۔ وَعَلٰی مفاتیحِ النّارِ أَسمائُ المُبغضِینَ مِن أَعدَائہِ۔ فَیقُولانِ لِی: یَاأَحمدُ! هَذا مُحبّکَ وهذا مُبغضُکَ۔ فَأرفعَهَا اِلٰی عَلِیّ بن أبی طالب فَیحْکُمُ فیهِم بِمَا یُرِیدُ فَوالّذِی قَسَّمَ الأَرزَاقَ لَایدخلُ مبغضِ الجنةَ وَلَامُحبّہِ

النَّارَ[34]۔

ترجمہ:
حضرت جابر بن عبداللہ انصاری روایت کرتے ہیں کہ رسول خداﷺنے فرمایا: روز قیامت جبرائیل ومیکائیل چابیوں کے دوتھیلے میرے پاس لائیں گے جن میں ایک تھیلا جنت کی چابیوں کا ہوگا اور دوسرا جہنم کی چابیوں کا۔
جنت کی چابیوں پر محمدﷺاور علی کے مومن شیعوں کے نام تحریر ہوں گے جبکہ جہنم کی چابیوں پر ان کے دشمنوں کے نام۔اور پھر جبرائیل ومیکائیل مجھ سے کہیں گے: اے احمد! یہ آپﷺ کا دوست ہے اور یہ آپکا دشمن ہے۔ اور پھر میں وہ چابیاں علی کے حوالے کردوں گا وہ اپنی مرضی سے انکا فیصلہ کریں گے ۔
قسم ہے رزق تقسیم کرنائے والی ذات کی، علی کے دشمن جنت میں داخل نہ ہوں گے اور ان سے محبت کرنائے والے جہنم میں داخل نہ ہوں گے۔

شیعیان علی نورانی لباس میں
٣٢: قال رسولُ اللهِﷺ:
يَاعَلِيُّ ! اِذَا يَومُ القِيَامةِ يَخرجُ قوم مِن قُبورِهِمْ لِباسهُمْ النُورُ، عَلٰى نَجائب مِن نُورٍ، أَزِمَّتُهَا يَوَاقِيتُ حُمُر، تَزُفُّهُمُ المَلائكةُ اِلٰى المَحشرِ، فقالَ عَلِيّ: تَبارکَ اللهُ مَاأکرمَ قومًا عَلَى اللهِ؟ قالَ رسولُ اللهﷺ: يَاعَلِيُّ! هَمْ أهلَ وِلايتکَ وَشِيعَتکَ وَمُحِبُّوکَ يُحِبونکَ بحبّی، ويحبّونی بحبِّ اللهِ، وهُم الفَائزُونَ يَومَ القِيَامةِ[35].
ترجمہ:رسول خداﷺنے حضرت علی سے فرمایا:
یاعلی !قیامت کے دن ایک گروہ قبروں سے ظاہر ہوگا جبکہ انہوں نے نور کے لباس زیب تن کیے ہوئے ہوں گے اور نورانی سواریوں پر سوار ہوں گے، خدا کے ملائکہ انہیں محشر کی طرف رہنامائی کررہے ہوں گے۔
حضرت علی نے عرض کیا: وہ گروہ کس قدر خدا کے ہاں عزیز ومکرّم ہے؟ آپﷺ نے فرمایا: یاعلی ! وہ آپ کی ولایت کو قبول کرنائے وائے، آپ کے شیعہ اور آپکے محب ہیں جو میری خاطر آپ سے محبت کرتے ہیں اور مجھ سے خدا کی خاطر محبت کرتے ہیں۔ یہی لوگ روز قیامت کامیاب وکامران ہیں۔

اگر سب لوگ شیعہ ہوتے تو خدا جہنم کو خلق ہی نہ کرت
٣٣: عن ابن عباس : قال رسول اللهﷺلِأَمِيرِ المؤمنينَ عليہ السلام:
يَاعَلِيُّ! لَواجْتَمعَتْ أَهلِ الدُّنيَا بِأَسْرِهَا عَلٰى وِلَايَتِکَ لَمَا خَلَقَ اللهُ النارَ، وَلکن أَنتَ وَشِيعتُکَ الفَائزُونَ يومَ القيامةِ[36].

ترجمہ:
حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول خداﷺنے حضرت علی سے فرمایا:
اے علی ! اگر ساری دنیا آپ کی ولایت کو قبول کرلیتی تو خدا کبھی جہنم کو خلق نہ کرتا، لیکن جان لو کہ آپ اور آپ کے شیعہ ہی روز قیامت کامیاب ہوں گے۔

شیعیان علی اہل سنت کی نظرمیں

شیعیان علی کا دوسروں کی شفاعت کرنا
٣٤: قالَ رسولُ اللهِﷺ:
لَا تَستَخِفُّوا بِشيعَةِ عَلِيٍّ، فَانَّ الرَّجُلَ مِنهُمْ يَشفعُ فِی مِثْلِ رَبِيعَةَ وَمُضَرَ[37].

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

ترجمہ:
رسول خداؐنے فرمایا:
علی کے شیعوں کو حقارت کی نگاہ سے مت دیکھو اسلیے کہ ان میں سے ہرایک شخص قبیلہ ربیعہ ومضر کے برابر افرادکی شفاعت کر سکتا ہے۔

شیعیان علی کا سبقت لے جانا
۳۵: عن ابن عباس: سَألْتُ رسولَ اللهِؐعَن قولِ اللهِ: (اَلسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ أُوْلٰئِکَ الْمُقَرَّبُوْنَ[38])(۱)
قَالَ: حَدَّثَنِی جَبرئِیلُ بِتفسِیرِھَا، قالَ: ذَاکَ عَلِیّ وَشِیْعَتِہِ اِلَی الجَنّۃِ[39].

ترجمہ:
حضرت عبداللہ بن عباس کہتے ہیں میں نے رسول خداؐسے اس فرمان کے بارے میں سوال کیا تو آپؐ نے فرمایا:
جبرائیل نے مجھے اس کی تفسیر یوں بیان کرتے ہوئے بتایا: وہ علی اور ان کے شیعہ (جنت میں سبقت لینے والے) ہیں۔

شیعیان علی درخت رسالت کے پتے
۳۶: قالَ رسولُ اللهِؐ :
أَنا الشَّجرۃُ، وفَاطمۃُ فرعُھَا، وعَلِی لقاحُھَا، وَالحسنُ وَالحسینُ ثَمرُھَا، وشِیعَتُنَا وَرَقُھَا، وأَصْلُ الشَّجرۃِ فِیْ جَنّۃِ عَدْنٍ، وسَائرُ ذَلِکَ فِی الْجَنّۃِ[40].

ترجمہ:
رسول خداؐنے فرمایا:
میں (وہ) شجرہ طیبہ ہوں، فاطمہ اُس کی شاخ ہیں، علی اس کا پیوند ہیں، حسن ، حسین اُس کا پھل ہیں اور ہمارے شیعہ اسکے پتے ہیں، اس درخت کی جڑ جنت میں ہے

شیعیان علی ہی ابرار ہیں
عن الأصبغ بن نباتۃ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقولُ: أَخذَ رسولُ اللهِ بِیَدِیْ، ثُمّ قال: یَاأَخی! قول الله تعالیٰ: (ثَوَابًا مَنْ عِنْدِ اللهِ وَاللّٰہُ عِنْدَہُ حُسْنُ الثَّوَابِ وَمَا عِنْدَاللّٰہِ خَیْر لِلأَبْرَارِ[41]) أَنتَ الثَّوابُ وَشِیعتُکَ الأَبْرَارُ[42].

ترجمہ:
اصبغ بن نباتہ کہتے ہیں میں نے علی سے سنا آپ فرما رہے تھے کہ رسول خداؐنے میرا ہاتھ تھام کر فرمایا:
اے برادرم! خداوند متعال کا یہ فرمان(خدا کے ہاں یہ انکے کیے کا ثواب ہے اور خدا کے یہاں اچھا ہی ثواب ہے) وہ ثواب تم ہو اور ابرار سے مراد آپ کے شیعہ ہیں۔

شیعیان علی نبیؐکے جوار میں
۳۸: لَمَّا قَدِمَ عَلِیّ عَلٰی رَسولِ اللهِ لِفَتحِ خَیْبَرَ قَالَؐ:
لَوْلَاأَنْ تَقُولَ فِیکَ طَائِفَۃً مِن أُمَّتی مَاقَالتِ النَّصاریٰ فِی المسیحِ لَقُلتُ فِیکَ الیومَ مَقَالًا لَاتَمُرُّ بِمَلَاءٍ اِلَّا أَخذُوا التُّرابَ مِن تَحتَ قَدمیکَ وَمِن فَضلِ طُھُورِکَ یَستَشْفُونَ بِہٖ، ولکن حسبکَ أن شیعتَکَ عَلٰی مَنابرَ مَنْ نُورٍ روّاءً مَسرورِین، مبیضۃً وُجوھُم حَولی أشفعُ لَھم، فَیکونُونَ غدًا فِی الجَنۃِ جِیْرَانِیْ[43].

ترجمہ:
جب فتح خیبر کے سلسلہ میں حضرت علی رسول خداؐکی خدمت میں پہنچے تو آنحضرتؐنے فرمایا: اگر مجھے اس بات کا خوف نہ ہوتا کہ میری امت کا ایک گروہ آپ کے بارے میں وہی بات کرے گا جو عیسی کے بارے میں نصاری نے کہی تو آج میں آپ کے بارے میں ایسی بات بیان کرتا کہ آپ جہاں سے گزرتے لوگ آپ کے پاؤں کی خاک اور آپ کے وضو سے بچے ہوئے پانی کو شفا کیلئے اکٹھا کرتے۔لیکن آپ (کے مقام ومنزلت) کیلئے یہی کافی ہے کہ آپ کے شیعہ سیراب،

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

خوشحال اور چمکتے ہوئے چہروں کے ساتھ میرے اطراف میں ہوں گے میں ان کی شفاعت کرونگا اور جنت میں میرے ہمسائے میں ہوں گے۔

شیعیان علی کا مقام

۳۹: قال رسول اللہؐ:

لَمَّا اَدْخَلْتُ الْجَنَّۃَ رَأَیْتُ فِیھَا شَجرۃً وَفِی أَعْلَاھَا الرِّضْوَانُ۔ قُلتُ یاجبرئیلُ لِمَنْ ھَذِہِ الشَّجَرۃُ؟

قال: ھذا لِابْنِ عَمّکَ عَلِیَّ بْنَ أبی طَالِبٍ اِذَا أَمَر اللّہُ الخَلیفۃَ بِالدُّخُولِ اِلَی الْجَنۃِ یُوتیٰ بِشِیْعَۃِ عَلِیٍّ یَنْتَھِیْ بِھم اِلیٰ ھَذِہ الشَّجرۃُ یَلبِسونَ الْحُلَلَ، وَیرکَبُونَ الخَیلَ البَلَقَ وَیُنادی مُنادٍ: ھَؤُلَاءِ شِیعَۃُ عَلِیٍّ صَبَرُوا فِی الدُّنیَا عَلَیْ الأَذٰی مَحَبُوا الیَوْمَ[44].

ترجمہ:

رسول خداؐنے فرمایا: جب مجھے (سفرمعراج میں) جنت میں لے جایا گیا تو وہاں پر میں نے ایک درخت دیکھا جس پر رضوان یعنی خدا کی خوشنودی پائی جاتی تھی۔

میں نے پوچھا اے جبرائیل ! یہ درخت کس کیلئے ہے؟

کہا: یہ آپ کے بھائی علی بن ابیطالب کیلئے ہے۔

جب خداوند متعال لوگوں کو جنت میں داخل ہونے کا امر صادر فرمائے گا تو علی اپنے شیعوں کو اس درخت کے پاس لائیں گے ۔ انہوں نے خوبصورت لباس پہنے ہوں گے اور تیزرفتار سواریوں پر سوار ہوں گے۔ منادی ندا دے گا: یہ علی کے شیعہ ہیں جنہیں دنیا میں تکلیفوں پر صبر کرنے کی بناء پر یہ مقام عطا ہوا ہے۔

شیعہ نجات یافتہ فرقہ

٤٠:عن أنس بن مالک قال:

کُنَّا عِند رسولِ اللّہؐ، وَتَذَکرنا ا رَجُلاً یُصَلِّیْ وَیَصُومُہ وَیَتَصَدَّقُ وَیُزَکِّی، فَقَالَ یَاأَبَاالحَسنِ لَنَارَسولَ اللّہِؐ:

لَاأَعْرُفُہُ... قَال عَلِیّ...فقال: یَاأَباالحَسنِ اِنَّ أُمَّۃَ مُوْسیٰ علیہ السلام اِفْتَرَقَتْ عَلٰی اِحْدیٰ وَسَبْعِیْنَ فِرْقَۃً، فِرْقَۃ نَاجِیَۃ وَالبَاقُونَ فِیْ النَّارِ.

وَاِنَّ أُمَّۃَ عِیْسیٰ علیہ السلام اِفْتَرَقَتْ عَلٰی اِثْنینَ وَسَبْعِیْنَ فِرْقَۃً، فِرْقَۃ نَاجِیَۃ وَالبَاقُونَ فِیْ النَّارِ.

وَستفترقُ أُمَّتیْ عَلٰی ثَلاثٍ وَسَبْعِیْنَ فِرْقَۃً، فِرْقَۃ نَاجِیَۃ وَالبَاقُونَ فِیْ النَّارِ.

فقلتُ: یَارسولَ اللّہِؐفَمَا النَّاجِیۃُ؟ قال: اَلْمُتَمَسِّکُ بِمَا أَنْتَ وَشِیْعَتُکَ وَأَصْحَابُکَ[45]

ترجمہ:

انس بن مالک کہتے ہیں:

میں رسول خداؐکی خدمت میں موجود تھا اور ایک شخص کے بارے میں گفتگو کررہے تھے جو نماز ، روزہ، صدقہ وزکات کا پابند تھا ۔ تو رسول خداؐنے ہم سے فرمایا:میں ایسے شخص کو نہیں جانتا۔ حضرت علی نے سوال کیا تو آنحضرتؐنے جواب میں فرمایا:اے ابوالحسن ! بے شک امت موسی اکہتر فرقوں میں بٹ گئی جبکہ ان میں سے صرف ایک فرقہ نجات یافتہ ہے ۔

عیسی کی امت بہتّر فرقوں میں تقسیم ہوگئی جبکہ ان میں سے بھی صرف ایک فرقہ نجات یافتہ ہے۔

اور عنقریب میری امت بھی تہتّر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی جن میں سے صرف ایک فرقہ نجات یافتہ ہوگا اور باقی سب جہنمی ہوں گے۔

میں نے عرض کیا: یارسول اللہؐکونسا فرقہ نجات پائے گا؟ فرمایا: وہ آپ ، آپ کے شیعہ اور آپ کے اصحاب کی سیرت پر عمل کرنے والے ہوں گے۔

۱۷ ربیع الاول ۱٤۳۰ ہجری روز ولادت باسعادت پیغمبراکرمؐ کتاب مکمل ہوئی۔

حوالے

سوربیّنۃ:۷.[1]
تفسیر در منثور۳۷۹:۶؛ الصواعق المحرقہ:۹۶؛ تفسیر روح المعانی۲۰۷:۳۰؛ تفسیر جامع البیان۲۶۵:۳۰.[2]
۳۷۹:۶؛ تاریخ دمشق۹۵۸۴۴۲:۲.[3]
تفسیر درّمنثور۳۷۹:۶؛ تاریخ دمشق۹۵۸۴۴۲:۲.[4]
تفسیر درّمنثور۳۷۹:۶؛ تفسیر روح المعانی۳۰۷:۳۰؛ کفایة الطالب:۲۴۶.[5]
.[6] حلیة الاولیائ۳۲۹:۴، تالیف ابونعیم اصفہانی؛ تاریخ بغداد۶۷۳۱۲۸۹:۱۲؛ تاریخ دمشق۸۵۲۳۴۵:۲ اور صفحہ۸۵۹۳۵۰؛
الصواعق المحرقہ:۹۶؛ ینابیع المودّة:۲۵۷؛ منا قب خوارزمی:۶۷ و۲۴۹؛ منتخب کنزالعمال۴۳۹:۵؛ کنزالعمال۳۱۶۳۱۳۲۳:۱۲؛
الاشاعة فی اشتراط الساعة:۴۱۔۴۰؛ موضع اوہام الجمع والتفریق۵۱:۱، تالیف خطیب بغدادی
.[7]فضائل علی بن ابیطالب، حدیث۱۹۰، تالیف احمد بن حنبل؛ معجم کبیر طبرانی،ح۹۶؛ تذکرة الخواص جوزی:۳۲۳،باب۱۲؛ الصواعق المحرقہ:۹۶؛مقتل خوارزمی۱۰۹:۱، فصل۶؛الریاض النضرة۲۰۹:۲
.[8] تفسیر التذہیب:۳۵۵، تالیف بیہقی، ذیل آیت (وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلَکُمْ فِیْ شِیَعِ الْأَوَّلِیْنَ)؛ مفاتیح النجا:۶۱، تألیف علامہ بدخشی.
.[9]مجمع الزوائد۱۷۴:۹؛ ینابیع المودّة، باب۵۸،حدیث۲۷۰؛ الصوعق المحرقہ:۹۶؛معجم الکبیر طبرانی،ترجمہ ابی رافع؛
تذکرةالخواص:۳۳۳؛ فرائد السمطین،ح۳۷۵ نقل از ترجمہ الامام علی بن ابی طالب۱۳۱:۲؛ اسعاف الراغبین فی سیرة المصطفٰی واہل بیتہ الطاہرین:۱۳۰، تالیف ابن صبان؛ کفایة الطالب:۳۲۶؛ فضائل علی بن ابی طالب:۱۵۲، تالیف عبداللہ بن احمد حنبل.
.[10]کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق:۹۸، تالیف علامہ مناوی؛ تذکرہ خواص الامة:۵۴، باب دوم ؛ تاریخ دمشق۴۲۲:۲،حدیث ۹۵۸؛ مناقب علی :۳۷، تالیف علامہ عینی حیدرآبادی.
کنوز الحقائق:۲۰۳، حرف یائ، تألیف علامہ مناوی۔.[11]
مجمع الزوائد ۱۳۱:۹۔.[12]
ینابیع المودّة:۲۵۶ ؛ مودّة القربی :۸۵ نقل از احقاق الحق۲۹۸:۱۷.[13]
مجمع الزوائد ۱۳۱:۹.[14]
لسان العرب ۵۶۶:۲ مادہ قمح، منتخب کنزالعمال ۵۲:۵؛ نورالأبصار:۷۸، تألیف شبلنجی شافعی.[15]
ینابیع المودّة :۲۵۶.[16]
مجمع الزوائد ۱۷۲:۹.[17]
ینابیع المودّة :۲۵۷؛ مودة القربی:۹۰؛ احقاق الحق ۲۶۱:۱۷.[18]
.[19]ینابیع المودّة :۲۷۰؛ الصواعق المحرقہ:۹۶؛ مناقب خوارزمی:۲۴۳؛ ارحج المطالب:۵۳۰؛ فرائد السمطین۲۴۷۳۰۸:۱.
مناقب ابن مغازلی:۲ ۱۵.[20]
تاریخ دمشق ۸۹۸۷۳۸۴:۴۲.[21]
سورة حجر:۴۷.[22]
مجمع الزوائد۱۷۳:۹.[23]
مناقب ابن مغازلی :۲۹۶.[24]
کفایة الطالب:۲۴۴؛ فرائد السمطین۱۱۸۱۵۹:۱، باب۳۱.[25]
مناقب خوارزمی:۲۴۵؛ احقاق الحق۱۷۵:۷.[26]
ینابیع المودة:۱۷۳،باب۵۸؛ غایة المرام:۵۵۳،تالیف موفق.[27]
مناقب ابن مغازلی شافعی:۲۹۳؛ مناقب خوارزمی:۳۵۳۔۳۴۵؛ ارحج المطالب:۵۲۹.[28]
مناقب خوارزمی:۲۲۹؛ درّبحر المناقب:۱۱۹،تالیف جمال الدین موصلی.[29]
مناقب مرتضوی:۲۵،باب۲،تالیف ترمذی.[30]
مناقب مرتضوی:۵۱.[31]
وسیلة المآل فی عدّ مناقب الآل:۱۳۱، تالیف حضرمی شافعی.[32]
تاریخ دمشق۳۴۷:۲ء۸۵۵ اور جلد ۸۸۹۸۳۳۳:۴۲.[33]
ینابیع المودّة:۲۵۷، مودة القربی:۷۹.[34]
تاریخ دمشق۸۵۳۳۴۶:۲،طبع مؤسسہ محمودی لبنان.[35]
درّ بحر المناقب: ۵۸؛ مناقب خوارزمی:۶۷،حدیث۳۹، طبع مؤسسہ النشر الاسلامی۔.[36]
مودة القربی:۹۰.[37]
سورة الواقعہ:۱۱.[38]
تفسیر شواہد التنزیل۲۱۶:۲.[39]
المستدرک علی الصحیحین۱۶۰:۳.[40]

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com

آل عمران:۱۹۵.[41]
شواہد التنزیل۱۳۸:۱.[42]
مناقب خوارزمی:۱۲۹،ح۱٤۳،طبع مؤسسہ النشر الاسلامی.[43]
مناقب خوارزمی:۷۳،ح۵۲.[44]
الالزام:۸۰،تالیف شیخ صمیری، نقل از تفسیر مقاتل بن سلیمان، تفسیرقتادہ، تفسیرمجاہد، تفسیر علی بن حرب.[45]

Presented by http://www.alhassanain.com & http://www.islamicblessings.com